72390- بناؤ سنگھار اور میک اپ کرکے نماز ادا کرنا

سوال

کیا وضوء کرنے کے بعد بناؤ سنگھار اور میک اپ کرکے ادا کی گئی نماز معتبر ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر عورت وضوء کرکے چہرے کا بناؤ سنگھار اور میک اپ کرلے، یا اسے چھولے تو یہ اسے کوئی ضرر اور نقصان نہیں دیگا، اور نہ ہی اس کے وضوء اور نماز پر اثرانداز ہوگا، جب تک وہ نجس نہ ہو؛ کیونکہ بدن اور لباس کی طہارت و پاکیزگی نماز صحیح ہونے کے لیے شرط ہے.

اور یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ عورت کے لیے اجنبی اور غیر محرم کے سامنے میک اپ اور بناؤ سنگھار کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ عورت کو اپنا چہرہ چھپانے کا حکم ہے، اور اس لیے بھی کہ میک اپ کرنا خوبصورتی و زینت اور فتنہ میں شامل ہوتا ہے، اور اگر عورت ایسا کرکے نماز ادا کرلی ت واسے نماز کا پورا اجر و ثواب حاصل ہوگا، اور اسے بے پردگی کا گناہ ہوگا..

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

" عورت کے لیے چہرے کا میک اپ اور بناؤ سنگھار کرنے، اور سرمہ لگانے، اور سر کے بالوں کی کنگھی وغیرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں کفار عورتوں کے ساتھ مشابہت نہ ہو، اور یہ شرط بھی ہے کہ عورت غیر محرم مردوں سے اپنا چہرہ بھی چھپائے " انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (129/17).

اور فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے :

" سرمہ استعمال کرنا مشروع ہے، لیکن عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی زینت اور بناؤ سنگھار میں سے چاہے وہ سرمہ ہو یا کچھ اور اپنے خاوند اور محرم کے علاوہ کسی اور کے سامنے ظاہر کرے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں، مگر اپنے خاوندوں کے سامنے}. انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (128/17).

واللہ اعلم.